السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے چھپ کراپنی بیوی کودیکھا کہ وہ ٹیلی ویژن کی سکرین پرایک فنکارکی تصویرکوبوسہ دے رہی ہے، اس منظرنے مجھے غضبناک کردیااورمیں نے اس وقت سے اسے چھوڑرکھا ہے امید ہے مجھے اس کی اس حرکت اورمیں نے اسے جوچھوڑرکھا ہے اس کے بارے میں حکم شریعت سے آگاہ فرمائیں، نیزرہنمائی فرمائیں گے کہ اس صورتحال میں اس کے ساتھ زندگی بسرکرنے کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے جبکہ مجھے یہ بدگمانی یہ ہے کہ ممکن ہے کہ وہ کسی وقت میری خیانت کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک اسباب فتنہ کے سامنے عورت میں برداشت اورصبربہت کم ہوتا ہے اوراس میں بھی کوشک نہیں کہ مردوں کی تصویروں کودیکھنا اورگلوکاروں اورفنکاروں کی آوازوں کوسننا مردوں اورعورتوں کےلئے فتنہ کا ایک بہت بڑاسبب ہے لہذاہم آپ کونصیحت کریں گے کہ اپنی بیوی کے معاملہ میں غیرت کا ثبوت دیں۔ ، اسے فتنہ وفساد کے اسباب سے بچائیں اورگھرمیں فحش رسالوں میں شائع ہونے والی فتنہ انگیز تصویروں اورشرارشوں سے بھری ہوئی فلمیں نہ لائیں اسے ایسے مردوں کی تصویروں دیکھنے سے منع کریں کہ جن کی صورت یاآوازکی خوبصورتی کی وجہ سے فتنہ میں بتلاہونے کا اندیشہ ہو، مذکورہ حالات میں عورت سے ترک تعلق غیرت کی علامت ہے لیکن آپ اسے ترک تعلق کا سبب بھی بتادیں اوریہ یقین حاصل کرلیں کہ آئندہ وہ مردوں کی طرف دیکھ کرلطف اندوزنہیں ہوگی بلکہ اپنی نظرکووہ اپنے شوہرپرہی مرکوزرکھے گی اورآپ بھی اپنی نظرکواپنی بیوی تک ہی محدودرکھیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص249

محدث فتویٰ